34563- استطاعت کے مطابق اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو

سوال

ہم دوستوں کا ایک گروپ ہے ہم جمع ہوکر دینی اوردنیاوی مسائل پر گفتگو کرتے ہیں ، ایک بار ہم جمع تھے توایک سوال میں پوچھا گیا کہ کیا مسلمان آدمی معاشرے میں ایجابی اورسلبی اوراثراندازی ہونے کے باوجود سوفیصد اسلامی زندگی گزار سکتا ہے ؟

یعنی اگروہ اللہ تعالی کے حرام کردہ سب چيزوں سے دوررہنا چاہے اوراللہ تعالی نے جوبھی اپنی کتاب میں حلال کیا ہے اس سے نفع اٹھائے ، اوراسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر بھی عمل کرتا ہوا ہر مباح چيز عمل کرے اور منع کردہ چيز سے رک جائے ؟

پسندیدہ جواب

مسلمان شخص معصوم عن الخطا نہيں ، اورہر بنی آدم خطا کار ہے اوران میں سب سے بہتر خطا کار وہ ہے جوتوبہ کرنے والا ہو، جیسا کہ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں بھی اس کا ذکر ملتا ہے ۔

لیکن یہ ممکن ہے کہ ایک مسلمان اسلامی معاشرے میں اپنے دین کی حسب استطاعت حفاظت کرسکے اوراس پر عمل کرے اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اللہ تعالی سے اپنی استطاعت کے مطابق تقوی اختیار کرو}.

تواس طرح وہ اپنے دین میں اس غلطیوں سے نہيں ڈرتا جواس نے جان بوجھ کرنہيں کیں یا پھر اس کے گمان میں وہ اس کے اجتھاد اوراپنی معلومات کے مطابق جائز ہے ، یا پھر اس کے سوال کی بنا پر بعض اہل علم نے اس کے جواز کا فتوی دیا اوراس کا فتوی شرع کے مطابق نہ تھا ۔

توخلاصہ یہ ہے کہ مسلمان پرواجب ہے کہ وہ اپنی استطاعت کے مطابق اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرے اوراللہ تعالی نے جوچيز حرام قرار دی ہے اسے حرام سمجھے اوراللہ تعالی کے فرائض پر عمل کرنے کی مکمل کوشش کرے ، اوراگر اس میں اس سے کوئي غلطی ہوجائے توفوری طور پر خالص توبہ کرنی چاہیۓ ۔ .